بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۱- اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۴ جمادی الاوّل ۱۳۹۰ھ - ۱۹ وفا ۱۳۴۹ ہش - ۱۹ جولائی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۶۵

اخبارِ احمدیہ

■ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ ۱۶ وفا کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

■ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ تحریک جدید ان دنوں ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے پہلے ہی کی طرح خدمتِ دین کے کاموں میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ آمین ٭

■ ربوہ ۱۸ وفا۔ کل مسجد مبارک ربوہ میں نمازِ جمعہ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید اور احادیثِ نبویہ کی روشنی میں بدظنی اور غیبت سے بچنے کی تلقین فرمائی اور بتایا کہ یہ دونوں برائیاں انفرادی اور اجتماعی زندگی میں کس طرح سخت بگاڑ، فساد اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنتی ہیں۔ مومنوں کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ ان سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں ٭

■ گوجرانوالہ (بذریعہ ڈاک) محترم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ اپنے مکتوب محررہ ۱۵ جولائی کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ آپ فالج کے حملہ کے بعد سے تاحال بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ افاقہ کی رفتار بہت سُست ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو مکمل طور پر صحتیاب فرمائے اور حسبِ سابق کام کرنے کی توفیق سے نوازے۔ آمین ٭

■ محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری اعصابی کمزوری، بدن اور ٹانگوں میں شدید درد نیز بے خوابی کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ آپ بغرض علاج اپنے فرزند محترم ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب بقاپوری کے پاس ڈیرہ غازی خان تشریف لے گئی ہیں۔ احبابِ جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ٭

■ محترم خواجہ عبد القیوم صاحب آف جمیل لاج ربوہ تاحال بعارضہ یرقان شدید بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

■ محترم شیخ کلیم الرحمٰن صاحب لمبے عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں ٭

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نیکی اور بدی سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے

انسان پورا اور کامل موحد تب ہی ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو مالکِ یوم الدین تسلیم کرتا ہے

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دعا کے آداب بھی بتا دیئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دعا نماز ہی میں ہوتی ہے۔ چنانچہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے یوں سکھایا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الیٰ آخرہ۔ یعنی دعا سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جاوے جس سے اللہ تعالیٰ کے لئے رُوح میں ایک جوش اور محبت پیدا ہو۔ اِس لئے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب کو پیدا کرنے والا اور پالنے والا۔ اَلرَّحْمٰن جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا ہے۔ اَلرَّحِیْمِ پھر عمل پر بھی بدلہ دیتا ہے۔ اِس دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دیتا ہے۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہر بدلہ اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ نیکی بدی سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پُورا اور کامل موحّد تب ہی ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو مالکِ یوم الدّین تسلیم کرتا ہے۔ دیکھو حکّام کے سامنے جا کر ان کو سب کچھ تسلیم کر لینا یہ گناہ ہے اور اس سے شرک لازم آتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کو حاکم بنایا ہے۔ اُن کی اطاعت ضروری ہے مگر اُن کو خدا ہرگز نہ بناؤ۔ انسان کا حق انسان کو اور خدا تعالیٰ کا حق خدا تعالیٰ کو دو۔ پھر یہ کہو اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہم کو سیدھی راہ دکھا یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تُو نے انعام کئے اور وہ نبیوں صدّیقوں، شہیدوں اور صالحین کا گروہ ہے۔ اس دعا میں ان تمام گروہوں کے فضل اور انعام کو مانگا گیا ہے۔ ان لوگوں کی راہ سے بچا جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔ غرض یہ مختصر طور پر سورۃ فاتحہ کا ترجمہ ہے۔ اسی طرح پر سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔ طرح طرح کے حرف رٹ لینے سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچی توحید آ ہی نہیں سکتی جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے۔ رُوح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کو کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے۔ عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خدا تعالیٰ کا کوئی ثانی اور ندّ نہیں ہے اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کر کے دکھاؤ۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۵۸، ۲۵۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ - وفا ۱۳۴۹ ہش

آئینہ کمالاتِ اسلام (حصہ اُردو)

(۳)

آئینہ کمالاتِ اسلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان تصنیفات میں سے ہے جن میں اسلامی فلسفہ کو موجودہ سائنسی زمانے میں فلسفہ اور سائنس کے مقابلہ میں پیش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے۔

جیسا کہ گزشتہ اداریوں میں اس معرکۃ الآراء تصنیف کے نثر اور نظم کے اقتباسات دے کر واضح کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو نشأۃ ثانیہ کے امام ہیں اسلام کے بعض نہایت اہم مسائل کے متعلق ایسے عقلی دلائل پیش کئے ہیں جیسے پہلے کبھی پیش نہیں کئے گئے۔ حالانکہ یہ تمام دلائل قرآنِ کریم ہی کی عبارتوں سے لئے گئے ہیں۔

اس کتاب کو پڑھنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اسلام کے فلسفہ کو نہایت آسان اور دلنشیں طریقے سے پیش کیا ہے اور اسلام کے متعلق اس عقل و سائنس کے زمانہ میں جو سوال پیش ہو سکتے تھے اور جو اعتراضات عام طور پر مذہب پر کئے جاتے تھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ان کے جوابات خود قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے ایسے پیش کئے ہیں کہ بڑے بڑے فلسفی ان کی معقولیت کے سامنے خاموش ہو جاتے ہیں۔ آپ نے خاص کر اللہ تعالیٰ سے انسان کی ہمکلامی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے معجزات کی ایسی فلسفیانہ توجیہات کی ہیں کہ ان کا جواب نہیں ہو سکتا۔

کتاب کے اصل متن میں جو حکمت کے موتی بکھیرے گئے ہیں ان کے علاوہ آپ نے کئی ایک نہایت مفید حاشیے بھی رقم فرمائے ہیں جن میں سے ایک حاشیہ میں آپ نے قبولیتِ دعا اور دوسرے میں فرشتوں کے وجود پر نہایت معقول بحث فرمائی ہے اور دعا اور فرشتوں کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے عقلی دلائل پیش کئے ہیں اور ایسے حقائق پیش کئے ہیں کہ انسان ان دلائل کو پڑھ کر حیران ہوتا ہے اور بے اختیار یہ بات ماننے کے لئے تیار ہو جاتا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ علم عطا ہوا ہے اور کوئی عقلمند محض عقل اور کوئی سائنسدان محض سائنس سے ان حقائق کی تہہ کو پہنچ نہیں سکتا۔

(باقی)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہو گی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینجر الفضل ربوہ)

خاکِ ربوہ!

(قطعات)

لئے پھرتی ہے کس کی یاد مجھے
شب گزاروں میں صبح خیزوں میں
کس کے قدموں کی چاپ سنتا ہوں
خاکِ ربوہ کے سنگریزوں میں

چاندنی میں کہیں کہیں جس وقت
جھلملاتے ہیں آسماں پہ نجوم
مَیں نے دیکھے ہیں اِن چٹانوں پر
پَر سمیٹے، ملائکہ کے ہجوم

کچھ فرشتے ہیں اِن مساجد میں
کچھ ہیں مردانِ حق کے ڈیروں پر
کچھ محافظ ہیں رہگزاروں کے
پہرہ دیتے ہیں کچھ منڈیروں پر

خاکِ ربوہ کا ہو بھلا کہ یہاں
رُوح کو ہے قرار سجدوں میں
ایک سجدے میں ہے جو لُطف یہاں
کب ملا تھا ہزار سجدوں میں

علم و فن کے عروج کے باوصف
لوگ دُنیا کے نیم انساں ہیں
خاکِ ربوہ کے اِن گھروندوں میں
کیسے کیسے عظیم انساں ہیں

تُو نے دیکھے ہیں رُودبارِ چناب
عشق سے حسن کے حسیں پیمان
جن کو بعد از خدا ہے عشقِ رسول
آج ساحل پہ دیکھ وہ انسان

(سعید احمد اعجاز)

ایبٹ آباد میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس علم و عرفان

ایبٹ آباد - ۱۳ ارو فا ۹ م ۱۳ اہش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی طبیعت پچھلے ہفتہ اکثر Low blood pressure کی وجہ سے ناساز رہی - درمیان میں بعض دفعہ قدرے افاقہ بھی ہوجاتا تھا - احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور غلبہ اسلام کے لئے آپ نے جو عظیم الشان مہم چلا رکھی ہے اس میں کامیابی بھی عطا فرمائے - آمین

اس ہفتہ کی مجموعی رپورٹ درج ذیل ہے :-

مؤرخہ ۸ روفا - ظہر اور عصر کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں - اس کے بعد تھوڑی دیر تک احباب میں تشریف فرما رہ کر مسلمانوں کے فن تعمیر کی عمدگی اور پائیداری پر گفتگو فرماتے رہے - حضور نے از راہ شفقت سپین کے دورہ کی بعض تصویریں بھی دکھائیں -

اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بھی حضور قریباً ایک گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہے - اس موقعہ پر مقامی جماعت کے علاوہ سیالکوٹ کے بھی بعض احباب نے جو حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے حضور کی اقتدا میں نمازیں ادا کرنے اور پھر آپ کے ملفوظات اور مواعظ حسنہ سے مستفید ہونیکی سعادت حاصل کی -

دورۂ مغربی افریقہ کے خوشکن نتائج

حضور نے فرمایا - الحمد للہ میرے مغربی افریقہ کے دورہ کے بڑے خوشکن نتائج ظاہر ہو رہے ہیں - نائیجیریا میں اِبادان جو ایک بہت بڑا مسلم ٹاؤن ہے اس کے نواح میں ۱۳ قصبات کے لوگ ایک جگہ اکٹھے ہوئے اور اِبادان میں ہماری جماعت کے صدر سے جو افریقن ہیں ان کا دو تین گھنٹے تک تبادلہ خیالات ہوا - جس کے نتیجہ میں ۴۰ آدمیوں نے بیعت کر لی - ایک سکول کے قریباً ایک سو طلبہ نے بھی بیعت کی ہے - سیرالیون میں پانچ نئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں - پڑھے لکھے طبقہ میں احمدیت اور اسلام کے حق میں ایک زبردست رَو پیدا ہو گئی ہے - وہاں کی حکومتیں ہسپتال اور سکول کھولنے کے لئے ہمیں ضروری سہولتیں بہم پہنچانے میں عملاً تعاون کر رہی ہیں -

فرمایا - یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر دنیا ہی بدل گئی ہے - ایک عظیم انقلاب رونما ہو رہا ہے - نہ صرف وہاں کے عوام بلکہ ان کی حکومتیں بھی ہماری خدمات کی قدر دان اور ان کی کھلم کھلا معترف ہیں -

فرمایا - نائیجیریا کے ہیڈ آف دی سٹیٹ نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ ملکی ترقی میں حکومت اور جماعت احمدیہ برابر کے شریک ہیں - جماعتی خدمات کی اس سے زیادہ تعریف اور کیا ہو سکتی ہے -

افریقن بھائیوں کے اخلاق

فرمایا - ہمارے افریقن بھائی بڑے خوش خلق ہیں اور مذہب کے نام پر بالعموم مخالفت اور دھینگا مشتی کو روا نہیں رکھتے - وہ اس حقیقت کو سمجھتے ہیں کہ مذہب دل کا معاملہ ہے جبر و تشدد سے دل نہیں بدلے جا سکتے - دلوں کو جیتنے کے لئے سب سے زیادہ زور اسلام نے دیا ہے اور باہمی محبت و پیار، اخوت و ہمدردی اور خدمت و مساوات کو مذہب کا جزو لاینفک قرار دیا ہے -

فرمایا - ہمارے مخالفین جتنا چاہیں زور لگا لیں ہمارے دل میں ان کے لئے کبھی نفرت پیدا نہیں ہونی چاہیئے کیونکہ لعلک باخع نفسک الا یکونوا مؤمنین کی رُو سے، انسانیت کے محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اسوۂ حسنہ کی پیروی میں ہماری زندگیوں میں بھی بخع کی حالت کار فرما ہونی چاہیئے - اس دَور میں بیٹا اپنے باپ کو چھوڑ سکتا ہے یا باپ اپنے بیٹے کو چھوڑ سکتا ہے لیکن ایک احمدی کسی بھی انسان کو مصیبت میں نہیں چھوڑ سکتا -

ہم دنیا میں محبت و اخوت اور ہمدردی کے علمبردار ہیں

ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم دنیا میں محبت و اخوت اور ہمدردی و غمخواری کے اس اسلامی پیغام کے علمبردار رہیں - فرمایا انسانی تاریخ شاہد ہے کہ محبت و پیار کا پیغام پہلے کبھی ناکام نہیں ہوا اور نہ آئندہ ناکام ہوگا - اسلئے ہم بہر حال جیتیں گے - دنیا کی مخالفت ہمارا راستہ روک نہیں سکتی - البتہ ہمیں ہمیشہ وہی دعا پڑھتے رہنا چاہیئے جو قرآن کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے منہ سے کہلوائی ہے :-

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ -

فرمایا - یہ بڑی پیاری دعا ہے اس میں خیر یعنی ہر قسم کی بھلائی کو کسی خاص رنگ یا کسی معین مطالبہ کی صورت میں پیش نہیں کیا گیا اسلئے ہماری بھی یہی دعا ہونی چاہیئے کہ اے اللہ! جس چیز میں ہمارے لئے حقیقی بھلائی ہے وہ ہمیں عطا فرما - حضور نے فرمایا - یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی اتباع میں انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کا موقع عطا فرمایا ہے - یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے نباہنے کی کما حقہٗ توفیق عطا فرمائے -

غلبۂ اسلام کے آثار

اگلے روز بھی حضور ایدہ اللہ بنصرہ مغرب کی نماز کے بعد قریباً پون گھنٹہ تک احباب میں رونق افروز رہے - مغربی افریقہ میں سکولوں کی مثالی حالت، وہاں کی حکومتوں کی سکولوں کی طرف خصوصی توجہ پر روشنی ڈالتے رہے - آپ نے وہاں کی حکومتوں کی طرف سے ہماری سکیموں کا خیر مقدم کرنے اور اس سلسلہ میں عملی تعاون کی متعدد مثالیں دیکر فرمایا - یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے فرشتوں نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے حق میں وہاں ایک عظیم انقلاب پیدا کر دیا ہے - غلبۂ اسلام کے آثار دن بدن نمایاں تر ہو رہے ہیں -

فرمایا - اسلام کی نہایت ہی حسین اور حکیمانہ تعلیم کے سامنے سوشلزم جو دراصل کمیونزم ہی کی دوسری شکل ہے ٹھہر ہی نہیں سکتا - کیونکہ اسلام نے ہر فرد کی ضرورتوں کی حقیقی تعریف اور اسکے حقوق کی صحیح تعیین جس حکیمانہ رنگ میں کی ہے اس تک سوشلزم کا تخیل بھی نہیں پہنچتا -

اسلام آباد میں ورود اور خطبہ جمعہ

مورخہ ۱۰ روفا کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ نماز جمعہ پڑھانے کے لئے اسلام آباد تشریف لے گئے - حضور نے اپنے سوا گھنٹے کے خطبہ جمعہ میں مغربی افریقہ کے لوگوں کی سماجی، معاشرتی اور مذہبی خصوصیات بیان کرتے ہوئے ان کی ذاتی شرافت، فطرتی سعادت اور سادہ مزاجی پر تفصیل سے روشنی ڈالی - آپ نے فرمایا وہاں افسر اور ماتحت میں کوئی خاص فرق نہیں وہ آپس میں گھلے ملے رہتے ہیں حتّٰی کہ بعض دفعہ وزراء صاحبان معمولی کاموں کے لئے سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں سے آکر ملنے میں ذرا عار محسوس نہیں کرتے - امیر و غریب میں بھی بظاہر کوئی امتیاز نظر نہیں آتا - ایک چپڑاسی بھی اتنے ہی صاف کپڑے پہنتا ہے جتنے صاف کپڑے ایک وزیر پہنتا ہے - کھانے میں بڑی سادگی اور اس میں بھی آقا اور غلام کا کوئی فرق نظر نہیں آتا - ظاہر ہے کہ جب امیر و غریب کے رہن سہن میں کوئی فرق نہ ہوگا تو ایک دوسرے سے نفرت کا اظہار نہ ہوگا، تکبر اور غرور نہ ہوگا اس قوم میں کسی قسم کی نفرت، حقارت، بد دلی، مایوسی، افسردگی یا بیزاری پیدا نہیں ہوگی بلکہ اسکے برعکس اس کا ہر فرد ہشاش بشاش اور خندہ و فرحاں نظر آئے گا - افریقہ کا معاشرہ اسی خصوصیت کا حامل ہے - فرمایا یہ اقوام صدیوں سے استعماری ظلم کا شکار اور یورپین اقوام کی لوٹ کھسوٹ کا نشانہ بنی رہی ہیں - اب وہ وقت انشاء اللہ دُور نہیں جب ان کے اس ظلم کی قلعی پوری طرح کھل جائے گی اور انہیں پتہ لگے گا کہ افریقن دین و دنیا کے ہر میدان میں ان کے استاد بننے کے اہل ہیں اور اس طرح دنیا میں پھر سے ایک ایسا پیارا معاشرہ قائم ہوگا جو باہمی پیار و محبت، ہمدردی و غمخواری اور خدمت و مساوات کے اصولوں پر استوار ہوگا اور یہ وہی حسین معاشرہ ہوگا جس کی بنیاد آج سے چودہ سو سال پہلے ہادیٔ اکمل حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی اور جس کی ایک جھلک فتح مکہ کے موقعہ پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے جھنڈے تلے نظر آئی تھی - فرمایا یہ عظیم انقلاب ہم سے عظیم قربانیاں بھی چاہتا ہے - ہمیں اس راہ میں مالی اور جانی قربانیاں پیش کرنے میں دریغ نہیں کرنا چاہیئے اور پھر ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان قربانیوں کو قبول بھی فرمائے اور انہیں ہمارے لئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے -

حضور ایدہ اللہ بنصرہ مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا صبح پونے آٹھ بجے ایبٹ آباد سے روانہ ہوئے تھے - محترم ڈاکٹر صاحبزادہ

مرزا منور احمد صاحب، محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ پونے دس بجے حضور اسلام آباد پہنچے۔ جمعہ اور عصر کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اس کے بعد حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ اور پھر چند گھنٹے آرام کرنے کے بعد ساڑھے چھ بجے روانہ ہو کر رات پونے نو بجے بخیریت ایبٹ آباد پہنچ گئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ محترم چوہدری عبدالحی صاحب ورک، امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد چند اور احباب کے ساتھ ایک کار میں حضور کے قافلہ کے ساتھ ٹیکسلا تک آئے اور وہاں سے حضور سے اجازت لے کر واپس تشریف لے گئے۔

مورخہ ۱۱ر وفاء آج مغرب کی نماز میں جامعہ کی ہائیکنگ پارٹی بھی موجود تھی۔ چند اور دوست بھی باہر سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ نماز سے فارغ ہو کر حضور تھوڑی دیر تک، طلبہ جامعہ سے ان کی اس ہائیکنگ کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ یادگار "موسیٰ کے مصلیٰ" کے ذکر پر فرمایا۔ ایک بزرگ کی ہزاروں فٹ کی بلندی پر اس یادگار کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ نہ وہاں کوئی جائے اور نہ قبر پرستی کے طور پر شرک کے سامان پیدا ہوں۔ فرمایا اس قسم کے مسلّمہ بزرگوں کے مزار پر دُعا ضرور کرنی چاہیئے۔

شرفِ ملاقات

مورخہ ۱۲ر وفاء۔ آج ملاقاتوں کا دن تھا۔ مقامی دوستوں کے علاوہ پشاور، اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور، گوجرانوالہ کی جماعتوں کے بعض دوستوں نے حضور سے انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس روز بھی حضور نماز مغرب کے بعد تھوڑی دیر تک احباب میں تشریف فرما رہے۔ اس موقعہ پر حضور نے فرمایا۔ یہاں ایبٹ آباد کی خنکی تو بادلوں کی محتاج ہے۔ اگر ایک دو دن بارش نہ ہو تو گرمی ہو جاتی ہے۔ مغربی افریقہ کے حالیہ دورہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا افریقہ میں احمدیت اور اسلام کے حق میں ایک عظیم انقلاب رونما ہو رہا ہے۔ صدیوں کی مظلوم قومیں اسلام کی حسین تعلیم کی گرویدہ اور جذبۂ خدمت اور محبت بھرے پیغام سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ خدا تعالیٰ کی بشارتیں پوری ہونے کے دن قریب آ رہے ہیں۔

مظفر آباد اور مانسہرہ کے چند دوست جو انفرادی ملاقاتوں کے وقت پہنچ نہیں سکے تھے حضور نے ازراہِ شفقت انہیں بھی مصافحہ کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔

یوسف سلیم
ایم۔اے

خطبۂ نکاح

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

مورخہ ۲۹ر احسان کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر چار نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور اقدس نے مسنونہ آیات قرآن مجید کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑھ گئی ہے۔ نکاحوں کا اعلان اور جنازہ کی نماز کی ادائیگی ساتھ ہی ساتھ چلتی ہیں۔ مَیں نے ابھی ایک نماز جنازہ پڑھائی ہے اور اب

چار نکاحوں کا اعلان

کروں گا۔ ایک غم اللہ تعالیٰ پہنچا دیتا ہے چار شادیوں کا انتظام کر دیتا ہے۔ اس کا احسان ہے اور ہمارے دل اس کی حمد سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس وقت دنیا کے جو حالات ہیں اُن کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر جو ذمّہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں دیکھ کر ہر وقت یہی دعا نکلتی ہے اور اِس وقت بھی یہی دعا ہے کہ جو رشتے استوار ہو رہے ہیں ان کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ احمدیت کے شیر جماعت احمدیہ کو دے اور ایسی نسل قائم ہو جو خدا اور اس کے رسولؐ کی عاشق اور دیوانہ وار اُس کی محبت اور اسکے نام کی بلندی کے لئے دنیا میں کام کرنے والی ہو۔

ویسے تو مَیں سب کے ساتھ خوشی اور غمی میں شریک ہوں لیکن بعض خوشیاں زیادہ خوشی پہنچاتی ہیں۔ اِس وقت جن نکاحوں کا مَیں اعلان کروں گا ان میں سے

ایک نکاح

خاص طور پر میرے لئے خوشی کا باعث ہے اور وہ ہمارے محترم بھائی چوہدری رحمت اللہ صاحب باجوہ کی بچّی کا نکاح ہے جس کے متعلق چند مہینوں سے مَیں کچھ پریشان تھا کہ بچّی کی عمر بڑی ہو رہی ہے اور اس کا نکاح جلد ہو جانا چاہیئے۔ وہ مشرقی پاکستان میں رہے ہیں اور یہ بھی خیال تھا کہ وہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے بھی دُور رہے ہیں اب انکو زیادہ فکر ہو گی اور زیادہ فکر کسی احمدی بھائی یا بہن کو ہو تو میرے فکر میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۱) اِس بچّی عزیزہ شاہدہ باجوہ کا نکاح بھائی میجر شریف احمد صاحب باجوہ کے لڑکے کے ساتھ جو فوج میں کیپٹن ہیں اور ان کا نام کیپٹن لطیف احمد صاحب باجوہ ہے بارہ ہزار پانچ صد روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔

(۲) عزیزہ محمودہ تاج صاحبہ بنت مکرم مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری ربوہ کا نکاح آٹھ ہزار روپیہ مہر پر عزیزم مکرم محمد صدیق صاحب پسر چوہدری نور محمد صاحب ساکن چک ۲۶ ج۔ب ضلع لائلپور سے قرار پایا ہے۔

(۳) عزیزہ مبشرہ صالحہ بنت مکرم مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری ربوہ کا نکاح پانچ ہزار روپیہ مہر پر مکرم بشیر احمد صاحب پسر چوہدری نور محمد صاحب سکنہ چک ۲۶ ج۔ب ضلع لائلپور سے قرار پایا ہے۔

(۴) عزیزہ سیّدہ امۃ السلام طاہرہ صاحبہ بنت مکرم سیّد عبدالسلام صاحب مرحوم کا نکاح مکرم منصور احمد صاحب مبشّر پسر مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی حال ربوہ کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر قرار پایا ہے۔

حضور اقدس نے ایجاب و قبول کے بعد دعا کرائی۔ بعد دعا حضور نے دیکھا کہ چھوہارے مسجد میں ہی تقسیم ہو رہے ہیں حضور نے اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ مسجد میں چھوہارے ہرگز تقسیم نہ ہوں بلکہ مسجد کے دروازوں سے باہر تقسیم ہوں۔

مرتّبہ:- خاکسار عبدالمنان شاہد
رکن شعبہ زود نویسی۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اموال خرچ کرنے سے مال میں برکت آتی ہے (ناظر بیت المال آمد)

محترم چوہدری غلام حسین صاحب اوورسیئر مرحوم کے مختصر حالات زندگی

مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب بی اے محاسب صدر انجمن احمدیہ

چھانگا مانگا ریلوے اسٹیشن سے گیارہ بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے راوی پر بلوکی ہیڈ ہے۔ جہاں سے نہر لوئر باری دوآب نکالی گئی ہے۔ بلوکی ہیڈ کو ریل کی پٹڑی کے ذریعہ چھانگا مانگا سے ملا دیا گیا ہے۔ جن دنوں کا میں ذکر کر رہا ہوں ان دنوں میں کیمبل ورکشاپ کی صرف ایک مال گاڑی ہفتہ میں ایک بار چھانگا مانگا تک جایا کرتی تھی۔ اسی ریلوے لائن پر بلوکی ہیڈ سے اڑھائی میل اوپر کی طرف (یعنی بطرف چھانگا مانگا) کیمبل کالونی ہے جس میں کئی اداروں مثلاً مہتمم انہار ایس ڈی او انہار ڈپٹی کلکٹر انہار افسران کے عملہ کے لوگ رہا کرتے تھے۔ ان میں مسلمان بھی تھے ہندو بھی تھے سکھ آریہ اور سناتن بھی تھے۔ اس کالونی کے ایک طرف کھلے میدان میں ایک خوبصورت اور صاف ستھری عمارت میں ڈاکخانہ تھا

۱۹۲۵ء میں میرے برادر بزرگ چوہدری فضل الٰہی صاحب منٹگمری (حال ساہیوال) ہیڈ پوسٹ آفس سے تبدیل ہو کر یہاں آئے۔ بوجہ احمدی ہونے اور دینی غیرت رکھنے کے بھائی صاحب سارے ڈویژن میں شہرت رکھتے تھے۔

محترم بھائی صاحب اپنا اخبار الفضل پڑھ کر کھڑکی میں رکھ دیتے تاکہ علم دوست اور مذہب کے ساتھ دلچسپی رکھنے والے لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بھائی صاحب کے چارج لینے کے دوسرے ہی دن کالونی کے سرکردہ مسلمان جن کا لیڈر ایک منحنی سی صورت کا شخص توکل حسین نامی تھا بھائی صاحب کے پاس آئے۔ انہیں لوگوں میں چوہدری غلام حسین صاحب (مرحوم) (جو وہاں مہتمم انہار کے دفتر میں ٹریسر (Tracer) تھے) شامل تھے۔ رسمی تعارف کے بعد توکل حسین صاحب نے اپنے رفقاء کی ترجمانی کرتے ہوئے بھائی صاحب سے کہا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ احمدی ہیں اگر آپ پسند فرمائیں تو ہم کچھ سوال کرنا چاہتے ہیں۔ بھائی صاحب نے کہا بڑی خوشی سے سوال کریں۔ چنانچہ سوال و جواب ہونے لگے۔ اس کے بعد روز کا معمول بن گیا کہ مذہبی دلچسپی رکھنے والے لوگ اپنے روزمرہ کے کاموں سے فارغ ہو کر رات کے وقت بھائی صاحب کے پاس آ جمع ہوتے مختلف مسائل پر تبادلہ خیالات ہوتا۔ بسا اوقات یہ سلسلہ گفتگو رات گئے تک جاری رہتا ان لوگوں میں چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم بھی باقاعدہ آتے اور ایک طرف خاموشی سے بیٹھے یہ گفتگو سنتے رہتے تھے۔

ایک دن غالباً دسمبر یا جنوری کا مہینہ تھا کافی رات گزرنے کے بعد بحث و تکرار کرنے والے چلے گئے۔ بھائی صاحب ابھی بستر پر لیٹے ہی تھے کہ باہر سے کسی نے دفتر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ چونکہ وہ سارا علاقہ چوروں ڈاکوؤں اور رہزنوں کا سمجھا جاتا تھا اسلئے بھائی صاحب نے دروازہ کھولنے میں ذرا تامل کیا تو باہر سے ایک جذب میں ڈوبی ہوئی آواز آئی چوہدری صاحب! میں غلام حسین ہوں ایک نہایت ضروری کام سے آیا ہوں۔ بھائی صاحب نے دروازہ کھلوایا۔ چوہدری صاحب رسالہ "البلاغ" جو ان دنوں گوجرانوالہ سے شائع ہوتا تھا کے بہت سے پرچے اس میں "قادیانی مشن" کے مستقل عنوان کے تحت پانچ چھ فرسودہ اعتراض بغل میں دبائے اندر داخل ہوئے اور دروازہ بند کر کے بیٹھتے ہوئے کہا کہ میں آجکل آپ کی گفتگو سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں اس ضمن میں اس اندھیری اور سرد رات میں کچھ سوالات لے کر آیا ہوں تاکہ دوسروں سے الگ ہو کر علیحدہ کمرے اور پُرسکون ماحول میں مزید تسلی حاصل کر سکوں۔ بھائی صاحب نے کہا چوہدری صاحب! اس وقت سخت سردی ہے۔ رات بھی کافی گذر چکی ہے مناسب ہوگا اگر آپ کل صبح تشریف لے آئیں مکرم چوہدری غلام حسین صاحب نے بے حد اصرار کیا اور سوال پیش کر کے جواب لینے پر مصر رہے۔ بھائی صاحب کی عمر اس وقت ۲۴ سال کے قریب تھی انکو کچھ تامل ہوا کہ اتنے بڑے مقصد کے ساتھ یہ آئے ہیں کیا خبر کہ میرے جواب سے یہ مطمئن ہو سکیں یا نہ۔ بھائی صاحب نے کہا۔ چوہدری صاحب! میں اپنے علم کے مطابق جواب دوں گا ہو سکتا ہے کہ میری گفتگو ایسی ہو جس کو آپ کی طبیعت تسلیم نہ کرے اس صورت میں مجھے اجازت دیں کہ میں اس خاص مسئلہ کے بارے میں اپنے کسی عالم سے دریافت کر کے آپ کی تسلی کر دوں اس پر چوہدری صاحب نے کہا ہاں یہ کوئی بڑی بات نہیں اسکے بعد انہوں نے "البلاغ" رسالہ کے پرچے کھولے اور نشان کردہ اعتراضات پیش کر کے ان کے جواب چاہے۔ بھائی صاحب نے قریباً دو گھنٹہ تک ان اعتراضات کے جواب دئے تو چوہدری غلام حسین صاحب نے کہا پوسٹ کارڈ دیجئے۔ بیعت کا خط لکھنا چاہتا ہوں۔ بھائی صاحب نے کہا جذبات میں آ کر ایسا کوئی قدم نہ اٹھائیں جو بعد میں آپکے لئے اور میرے لئے اور جماعت احمدیہ کے لئے بدنامی کا باعث ہو۔ احمدیت کے متعلق آپ ابھی کچھ نہیں جانتے پہلے لٹریچر کا اچھی طرح مطالعہ کریں۔ اس پر غور کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں۔ پھر جس طرف آپ کی ضمیر رہنمائی کرے وہ راستہ اختیار کریں بہتیرا سمجھایا مگر وہ نہ مانے۔ بلکہ غصہ میں کہنے لگے کہ آپ میرے ایمان میں حائل ہو رہے ہیں اور مجھے محروم رکھ رہے ہیں بھائی صاحب ان کے ان کلمات سے ڈر گئے۔ پوسٹ کارڈ دے دیا گیا۔ چوہدری صاحب نے اسی وقت بیعت کا خط حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں لکھا اور کہا کہ صبح ضرور بذریعہ ڈاک اس کو حضور کی خدمت میں روانہ کر دیں خط لکھنے کے بعد چوہدری صاحب کے چہرہ پر ایک عجیب سکون اور طمانیت کے آثار پیدا ہوئے۔ ایسا محسوس کیا گویا کہ گھپ اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آ گئے ہیں عمر بھر کی غلامی کی زنجیریں توڑ کر ابھی ابھی آزاد ہوئے ہیں۔ بڑے خوش اور بڑے اطمینان کے ساتھ آدھی رات کے بعد اپنے گھر کو چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد بھائی صاحب کی عجیب کیفیت تھی وہ یہ فیصلہ نہ کر سکے کہ چوہدری صاحب کا یہ فعل کسی وقتی جذبہ کے ماتحت ہے یا حقیقی ایمان کا نتیجہ ہے۔ آخر یہی فیصلہ کیا کہ فی الحال یہ پوسٹ کارڈ کچھ دنوں تک کے لئے روک رکھا جائے تاآنکہ ان کی طرف سے کسی قطعی نتیجہ پر پہنچنے کا اظہار ہو جائے۔ کیونکہ وہاں پر کئی قسم کے لوگ موجود تھے خدشہ تھا کہ وہ ان پر دباؤ ڈالیں گے اور وہ منحرف ہو جائیں گے اگر ایسی صورت ہوئی تو ان کا پوسٹ کارڈ اسی وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد چوہدری غلام حسین صاحب کثرت سے بھائی صاحب کے پاس آنے لگے۔ جوں جوں دن گذرتے گئے بیعت کے خط کے جواب کے لئے ان کی بیقراری بڑھتی گئی۔ سوچتے کہ اتنے دن ہو گئے جواب کیوں نہیں آیا۔ کبھی کہتے کہ میں بہت گنہگار ہوں اسلئے میری بیعت قبول نہیں ہوئی۔ باوجود اس کے کہ بھائی صاحب کے لئے چوہدری غلام حسین صاحب بالکل اجنبی تھے تاہم تعلقات روز بروز گہرے اور برادرانہ ہوتے گئے۔ اعتماد اس حد تک بڑھ گیا کہ بھائی صاحب اپنا پورا کیش ان کی تحویل میں دے دیتے۔ ایک دن چوہدری صاحب نے ایک کرنسی نوٹ کی ریزگاری مانگی بھائی صاحب نے اپنے کیش بکس کی چابی ان کی طرف پھینکتے ہوئے کہا کہ وہاں سے لے لیں اتفاقاً ان کی بیعت والا پوسٹ کارڈ کیش بکس میں ہی پڑا ہوا تھا چوہدری صاحب نے جب دیکھا کہ ان کا پوسٹ کارڈ ابھی تک وہاں پڑا ہے تو سخت ناراضگی کی حالت میں وہاں سے چلے گئے۔ سیدھے اپنے دفتر میں گئے وہاں سے چند دن کی رخصت حاصل کی اور اسی وقت قادیان کے لئے روانہ ہو گئے۔ جب وہاں سے واپس آئے تو اتنے خوش تھے کہ ان کی صحیح کیفیت الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی بیعت کرنے آئے ہوئے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے چوہدری صاحب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور دوسرے لوگوں کے ہاتھ ان کے بعد تھے۔ اس طرح بیعت ہوئی۔ وہ غلام حسین جس کو ساری کالونی میں سوائے چند ایک کے اور کوئی نہ جانتا تھا جس کی کوئی سوسائٹی نہ تھی جس کو کسی مذہب کے ساتھ کوئی خاص لگاؤ نہ تھا ۳۵/- روپے ماہوار تنخواہ کا اکثر حصہ سگریٹوں وغیرہ پر خرچ کر دیتا تھا۔ اسی غلام حسین نے بیعت کرنے کے بعد اپنے اندر ایک حیرت انگیز تبدیلی پیدا کی۔ لوگ ان کی عادات و اخلاق میں غیر معمولی تغیر کو دیکھ کر حیران تھے اور کہتے یہ وہی غلام حسین ہے۔ کس چیز نے اس کی کایا پلٹ دی۔ وہ غلام حسین جس کو کوئی خاطر میں نہ لاتا تھا وہ دیکھنے والوں میں سے بہتوں کے لئے ہر اخلاق کی بلندی اور دل کی پاکیزگی کی وجہ سے قابل رشک نمونہ بن گیا۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) ۲۵ جولائی سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۳۰ جولائی تک دفتر ہذا میں پہنچ جائیں۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے حاصل کریں۔

سرگودہا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

انٹرویو:۔ روزانہ ۸ بجے صبح سے ایک بجے بعد دوپہر تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم اور پاکیزہ اسلامی ماحول۔ نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

اعلان داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گذشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ اگست ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے۔

کورس چار سالہ ہے۔ معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ۔ بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔

مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کے خسر دس بارہ یوم سے سخت بیمار ہیں۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہیں کمزوری بہت ہے۔

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ بھی پانچ چھ یوم سے بعارضہ درد ریح بہت سخت ہے۔ اٹھنا بیٹھنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کامل عطا کرے۔ آمین۔ (عبد الرشید دفتر الفضل)

۳۔ میری بچی عزیزہ عفت بعارضہ بخار و سر درد سخت بیمار ہے اور سول ہسپتال پسرور میں داخل ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

(شیخ عبد العظیم خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں سیالکوٹ)

۴۔ میری والدہ صاحبہ طویل عرصہ سے راولپنڈی میں بیمار ہیں نیز میں اور میرے بچے بھی بیمار رہتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت ہم سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سعیدہ اقبال کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب۔ ضلع شیخوپورہ

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع جماعت	وعدہ	ادائیگی
مکرم کرنل شہزادہ احمد خان صاحب منگلا چھاؤنی جہلم	۲۰۰۰	۵۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ میجر شفاعت حسن صاحب " "	۱۰۰۰	
مکرم سید یحییٰ خضر صاحب " "	۵۰۰	
" محمد عبد اللہ صاحب منڈی ہیرا سنگھ ساہیوال	۵۰۰	
" عبد الحفیظ صاحب منگلا چھاؤنی جہلم	۵۰۰	
" حاجی کریم بخش صاحب قمر آباد نواب شاہ	۲۰۰۰	
" ڈاکٹر فقیر محمد صاحب " "	۲۰۰۰	
" نجم الدین صاحب " "	۲۰۰۰	
" عبد الہادی ناصر صاحب " "	۵۰۰	
" محمود ارشد ناصر صاحب " "	۵۰۰	
جماعت احمدیہ منگلا ضلع جہلم	۸۸۰	
مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ایبٹ آباد	۵۰۰	
" رفیق احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر واپڈا کوئٹہ	۵۰۰	
" رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر	۲۰۰۰	
" کرامت اللہ صاحب چک ۹۸ شمالی سرگودہا	۵۰۰	
" چوہدری بشیر احمد صاحب ابن چوہدری فتح علی صاحب " "	۵۰۰	
" " فتح علی بھٹی صاحب " "	۵۰۰	
" رسالدار فضل الٰہی صاحب ٹوپی مردان	۵۰۰	
" صاحبزادہ عبد الحمید صاحب " "	۵۰۰	
" ملک عبد الجبار صاحب " "	۵۰۰	
" صاحبزادہ عبد السلام صاحب " "	۵۰۰	۲۰۰
" ڈاکٹر احتشام الحق صاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ	۵۰۰	
" ٹھیکیدار فاتح الدین صاحب " "	۵۰۰	
" سید عبد الشکور صاحب پورن نگر سیالکوٹ	۵۰۰	
" مرزا غلام نبی صاحب مع اہلیہ صاحبہ " "	۵۰۰	
" خواجہ عبد الکریم صاحب ڈار " "	۵۰۰	
" منیر احمد صاحب پیٹا گانگ	۵۰۰	۳۲۵
" خواجہ عبد الواحد صاحب گوجوخان	۵۰۰	
" خواجہ عبد الرحمان صاحب "	۵۰۰	
" شیخ حبیب اللہ صاحب "	۵۰۰	
" قریشی محمد اسحاق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ڈھاکہ	۵۰۰	۲۰۰
" چوہدری ظفر احمد خان صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۵۰۰	۵۰۰
محترمہ بیگم مرزا مجید احمد صاحب منجانب نواب محمد عبد اللہ خان صاحبؓ "	۵۰۰	۱۰۰
مکرم خواجہ عبد الکریم صاحب ڈھاکہ	۲۰۰۰	
" رفیع احمد صاحب "	۲۰۰۰	
" فداء الحق صاحب "	۲۰۰۰	
" ایس۔ ایم حسن صاحب "	۲۰۰۰	
" مشتاق احمد صاحب "	۵۰۰	
" شاہ مستفیض الرحمان صاحب "	۵۰۰	
" چوہدری عبد المتین صاحب بی۔ ٹی "	۵۰۰	
" شیخ محمد شفیع صاحب "	۵۰۰	
" خورشید حسین صاحب "	۵۰۰	
" بی۔ کے۔ مومن صاحب "	۵۰۰	
" مولوی محمد صاحب صوبائی امیر "	۵۰۰	
" مستری جمال دین صاحب مع اہل و عیال نوشہرہ ورکاں	۵۰۰	

داخلہ تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ)

فرسٹ ایئر آرٹس میں داخلہ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے بعد سے شروع ہے۔ تمام ان طلباء کو جو فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہیں۔ فیس کی پوری رعایت دی جائے گی۔ بشرطیکہ وہ رخصتوں سے قبل داخلہ حاصل کریں۔

آئندہ ستمبر سے شارٹ ہینڈ اور ٹائپ کی کلاس بھی شروع ہو جائیگی۔ کالج کے ساتھ ہاسٹل بھی ہے۔ — داخلہ کا فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(پرنسپل)

ضرورت ہے

ایک پرائیویٹ فرم میں ٹیکنیکل ڈیزائنر (ڈرافسمین) کی ضرورت ہے امیدوار کو چاہیئے کہ سرنامہ چھوڑ کر اپنی درخواست ناظر صاحب امور عامہ کے نام بھجوا دیں۔

درخواست میں درج ذیل کوائف کا درج ہونا ضروری ہے

(۱) نام معہ ولدیت (۲) تاریخ پیدائش (۳) تعلیم (۴) ٹیکنیکل تعلیم (۵) تجربہ کس کس جگہ کتنی ملازمت کی ۶ - مکمل پتہ (۷) سرٹیفکیٹ کی نقول

درخواست فوری طور پر بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ)

محترم گیانی واحد حسین صاحب کی وفات پر

جماعت احمدیہ لاہور کی قرارداد تعزیت

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز عالم مکرم گیانی واحد حسین صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ لاہور دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مرحوم کو اپنے قرب خاص میں اعلیٰ علیین میں نہایت ممتاز مقام عطا فرما کر مرحوم کے مدارج میں ہر آن بلندی عطا فرماتے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر جو افضال مرحوم کے نیک وجود کے ذریعہ پسماندگان کو عطا فرمایا کرتا تھا وہ اب بھی مرحوم کے وصال کے بعد ان پر نازل فرماتا رہے۔ مرحوم کی اولاد کا حامی و ناصر ہو اور انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق و افر عطا فرمائے۔ آمین

جماعت ہذا یہ بھی دعا کرتی ہے کہ محترم گیانی صاحب کی وفات سے جو جماعتی خلا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے نہایت احسن طور پر پُر فرمائے آمین۔

مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔

(نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور)

۵¼ فی صد

قرضہ ۱۹۷۷-۷۸ء

میں اپنا سرمایہ لگائیے

۱۔ یہ قرضہ کم از کم ۱۰۰ روپے یا اس کے مجموعوں کے لئے مساوی قیمت پر جاری کیا جائے گا۔

۲۔ ۵¼ فی صد سالانہ کے حساب سے ہر ششماہی پر سود کی ادائیگی ہو گی۔ جس پر انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء بمعہ ترمیمات کے مطابق انکم ٹیکس عائد ہو گا۔

۳۔ ۱۹۶۹-۷۰ء کا تین فی صد قرضہ دینے والے بھی مساوی قیمت پر اپنے اس قرضے کو اس نئے قرضہ میں تبدیل کرا سکتے ہیں۔

۴۔ اس قرضے کے لئے رقومات کی وصولی صرف ایک دن ۲۰ جولائی ۱۹۷۰ء کو قبول کی جائے گی۔

۵۔ درخواستیں حسب ذیل مقامات پر وصول کی جائیں گی۔

الف۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر مقام کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ لائلپور کوئٹہ۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ۔ کھلنا اور بوگرہ

ب۔ نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخیں جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا کوئی دفتر نہ ہو۔

ج۔ سرکاری دفاتر خزانہ جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے دفاتر یا نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخیں موجود نہیں ہیں۔

جاری کردہ:- وزارت مالیات۔ حکومت پاکستان

دعائے مغفرت

میرے چچا جان چوہدری محمد اکبر صاحب جو ہفتہ عشرہ سے بیمار رہ کر ہرنیا اور پیٹ درد بیمار چلے آرہے تھے مورخہ ۲۴ جون ۱۹۷۰ء کو بمقام میڈیکل ہسپتال حیدر آباد میں بعمر ۷۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت نیک۔ خوش مزاج صوم و صلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ سلسلہ کے لئے بہت درد رکھتے تھے۔ اپنے پیچھے دو بیوگان چار لڑکیاں اور دو لڑکے چھوڑے ہیں۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

امتہ الحفیظ اختر۔ بشیر آباد ضلع حیدر آباد

۲۔ خاکسار کی نانی اماں محترمہ ۷۹ سال کو وفات پا گئی ہیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

بزرگان سلسلہ و جملہ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔

امتہ الحفیظ بنت چوہدری منظور احمد صاحب صدر جماعت قیام پور۔ ضلع گوجرانوالہ

اگر قلوب میں ایمان پیدا ہو جائے تو پھر کوئی بھی قربانی مشکل نہیں رہتی

قربانیوں کا ماحول پیدا کرنے کیلئے احمدی ڈاکٹروں کو حضرت مصلح موعودؓ کی ایک ضروری نصیحت

تحریک جدید کے مطالبات کے سلسلے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا :۔

" اصل بات یہ ہے کہ قربانی کرنا مشکل نہیں ایمان لانا مشکل ہے ۔ جس کے دل میں ایمان پیدا ہو جائے اس کے لئے کوئی بھی قربانی مشکل نہیں ہوتی ۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ جن مردوں کے دلوں میں ایمان ہے وہ عورتوں کی اور جن عورتوں کے دلوں میں ایمان ہے وہ مردوں کی اور جن بچوں کے دلوں میں ایمان ہے وہ اپنے ماں باپ کی مدد کریں گے اور آئندہ قربانیوں کے بارہ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے ۔ قربانیوں کے لئے نیا ماحول پیدا کرنے کے لئے میں جو باتیں پیش کرنا چاہتا ہوں ان میں سے میں پہلے علاج کو لیتا ہوں ۔

شریعت میں حکم ہے کہ بیمار کا علاج کرانا چاہیئے ۔ اس لئے میں یہ تو نہیں کہتا کہ علاج کرانا بند کر دیا جائے مگر اس سلسلے میں ڈاکٹروں سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں ۔ آج کل ڈاکٹروں میں عام مرض ہے کہ کبھی خیال نہیں کرتے کہ جو دوائی وہ لکھ رہے ہیں اس کی قیمت اور اس کے فائدہ میں نسبت کیا ہے ۔ ایک اشتہار ان کے پاس آتا ہے کہ فلاں دوائی کلیجی کے خون سے تیار کی گئی ہے اور جگر کے لئے بہت مشہور ہے اور وہ محض تجربہ کے لئے کسی مریض کو وہ لکھ دیں گے حالانکہ اس کی قیمت دس بارہ روپے ہو گی ۔ مجھے خوب یاد ہے آج سے پچیس سال پہلے ڈاکٹری نسخہ کی قیمت دو تین آنہ سے زیادہ نہیں ہوتی تھی اور آج کل جو قیمتی ادویات ڈاکٹر لکھ دیتے ہیں ان کے بغیر ہی مریض صحتیاب ہو جاتے تھے ۔ میں نے خود حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ سے سُنا ہے کہ کوئی بیماری ایسی نہیں جس کا علاج پیسہ دھیلہ یا دمڑی سے نہ ہو سکتا ہو ۔ آپ ایک بزرگ صوفی کا ذکر کرتے تھے جنہوں نے اس موضوع پر ایک کتاب لکھی ہے کہ انسانی بیماریوں کا علاج انسان کے جسم کے اندر ہی موجود ہے ۔ بعض بیماریوں کا علاج بال ہیں اور بعض کا علاج کان کی میل ہی ہے ۔ آنکھ کی بعض بیماریوں میں کان کی میل بہت فائدہ دیتی ہے لیکن آجکل ڈاکٹر مریضوں کا بہت سا روپیہ علاج پر خرچ کراتے ہیں ۔۔۔

ہر گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار ضرور ہوتا ہے بعض گھروں میں کئی کئی مریض ہوتے ہیں ۔ ڈاکٹر نسخے پر نسخے لکھتے ہیں اور ان پر اس قدر روپیہ خرچ آتا ہے کہ بعض لوگوں نے مجھے بتلایا ہے کہ ان کی آمد کا چوتھائی حصہ علاج پر صرف ہو جاتا ہے ۔ بعض غریب لوگوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ بیماری کی وجہ سے اتنے سو روپے کے مقروض ہو گئے ہیں حالانکہ دس پیسہ میں اس بیماری کا علاج ہو سکتا تھا ۔ پس ڈاکٹر اس بات کا عہد کریں کہ وہ اپنا سارا زور لگائیں گے کہ علاج روپوں کا پیسوں میں ہو اور جماعت کے لوگ یہ کوشش کریں کہ اپنے طبیبوں سے ہی علاج کرائیں "

(الفضل ۲۹ ۔ نومبر ۳۴ ۱۹ء)

خریداران روزنامہ الفضل متوجہ ہوں

خریداران الفضل کے پتہ جات کی نئی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں اگر کسی خریدار کو اپنا پتہ تبدیل کروانا یا کوئی درستی کروانا مقصود ہو تو وہ اپنے صحیح پتہ سے جلد از جلد اطلاع دیں نیز خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر چھپا ہوتا ہے ۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

بخارِ دل شائع ہو گئی ہے

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی نظموں کا مجموعہ ایک لمبے عرصہ کے بعد مکرمی جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی نے کتابی صورت میں شائع کیا ہے ۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی نظمیں جماعت کے ہر طبقہ میں بڑی مقبولیت رکھتی ہیں ۔ بہت سی ایسی نظمیں ہیں جو بچوں کے لئے بہت مفید ہیں اور ضروری ہے کہ احبابِ جماعت اِس مجموعہ کو خریدیں اور اپنے بچوں کو وہ نظمیں یاد کروائیں ۔ اکثر لوگ مجھے کہتے رہتے تھے کہ ان کی نظمیں کیوں شائع نہیں کرائی جاتیں سو ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ نظموں کا مجموعہ شائع ہو گیا ۔ اچھے کاغذ پر شائع کیا گیا ہے ۔ مکرمی شیخ صاحب نے بڑی محنت سے بڑی دیدہ زیب شکل میں شائع کروایا ہے ۔ قیمت فی نسخہ تین روپے ہے اور منگوانے کا پتہ ۱۸ رام گلی نمبر ۳ لاہور ہے ۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ یہ کتاب خرید کر ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں صرف ایک ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی ہے ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے ۔

خاکسار مریم صدیقہ

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گیارھویں جماعت میں داخلہ کی درخواستیں کالج کے فارم پر مع اصل پروویژنل سرٹیفکیٹ و تین عدد فوٹو ۲۳ ۔ جولائی تک پہنچ جانی چاہئیں ۔ فارم داخلہ و پراسپکٹس دفتر کالج سے مل سکتا ہے ۔ غیر مکمل فارم قبول نہ ہو گا ۔ صرف فرسٹ ڈویژن میں پاس ہونے والے طلباء ہی سائنس گروپ میں داخل ہو سکیں گے ۔ محدود سیٹیں ۵۵ تا ۶۰ فیصد نمبر حاصل کرنے والے امیدواروں کے لئے بھی رکھی گئی ہیں لیکن ان امیدواروں کو مضامین سائنس میں ٹیسٹ دینا ہو گا ۔ آرٹس گروپ میں ۵۰ فیصد سے کم نمبر لینے والے امیدوار انگریزی کا ٹیسٹ لے کر داخل کئے جائیں گے ۔ بغیر ٹیسٹ کے داخل ہونیوالے طلبہ ۲۵ ۔ جولائی صبح ۹ بجے انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں ۔

ٹیسٹ میں شامل ہونے والے امیدوار ۲۵ ۔ جولائی کو ساڑھے آٹھ بجے سے قبل کالج ہال میں پہنچ جائیں ۔ دوسرے دن ۲۶ ۔ جولائی کو صبح ۹ سے ۱۲ بجے تک ان تمام امیدواران کا انٹرویو ہو گا جس میں والد / سرپرست کا ساتھ ہونا ضروری ہے ۔ انٹرویو میں حاضر ہونا ہر امیدوار کے لئے لازمی ہے ۔

ستّر فیصد سے وظیفہ کی حد تک مارکس لینے والے طلباء کو بطور انعام کالج کی طرف سے پوری ٹیوشن فیس کی رعایت دی جائے گی ۔

دوسرے مستحق طلباء کے لئے مراعات کا فیصلہ بعد میں کیا جائے گا اور داخلے کے وقت تمام واجبات جمع کرانے ہوں گے ۔ ہر قسم کی مراعات کے سلسلہ میں درخواست دینے کے مستحق صرف وہی امیدوار ہوں گے جو مقررہ تاریخ تک درخواستیں بھجوا کر مقررہ پروگرام کے مطابق بر وقت داخلہ لیں گے ۔ سرگودھا بورڈ کے سوا دوسرے بورڈوں کی طرف سے آنے والے طلباء کو تبدیلیٔ بورڈ کا سرٹیفکیٹ ساتھ لانا ہو گا ورنہ داخلہ نہ مل سکے گا ۔

(پرنسپل)

ضروری اطلاع

پنجاب یونیورسٹی کی اطلاع کے مطابق تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم ۔ اے کا سنٹر بنا دیا گیا ہے ۔ وہ طلباء جو ربوہ اپنا سنٹر رکھنا چاہیں فوری طور پر رجسٹرار یونیورسٹی سے رابطہ قائم کریں ۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴